ہفت وار رسالہ: 347
WEEKLY BOOKLET: 347

تقریباً 22 سال پہلے کا بیان

گانوں کی تباہ کاریاں

(صفحات: 17)

ایک قوم کو بندر اور خنزیر بنا دیا جائے گا 08
گانا دل میں منافقت پیدا کرتا ہے 09
گانے سننے کے نقصانات 09
گانے سننے کی عادت ہو تو کیسے ختم کی جائے؟ 15

شیخ طریقت، امیر اہل سنت، بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

Go To Index

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

گانوں کی تباہ کاریاں [1]

دُعائے عطار: یاربَّ المصطفٰے ! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ "گانوں کی تباہ کاریاں" پڑھ یا سُن لے اُسے فلمیں ڈرامے دیکھنے اور گانے باجے سُننے سے بچنے کی توفیق عطا فرما کر ماں باپ سمیت بے حساب بخش دے۔ اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم: "جو شخص بروزِ جمعہ مجھ پر 100 بار دُرُودِ پاک پڑھے جب وہ قیامت کے روز آئے گا تو اس کے ساتھ ایک ایسا نور ہوگا کہ اگر وہ ساری مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو سب کو کِفایت کرے (یعنی سب کو کافی ہو جائے)۔

(حلیۃ الاولیاء، 8/48، حدیث: 11341)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

گانے اور شراب کا وبال

حضرتِ علّامہ عبدُالرّحمٰن اِبنِ جوزی رحمۃُ اللہِ علیہ نے اپنی کتاب "ذَمُّ الْھَوٰی" میں نقل فرمایا ہے: ایک شخص کا بیان ہے کہ ایک رات میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے گھر

---

[1] ...عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے بانی امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہمُ العالیہ کے ہونے والے مختلف آڈیو بیانات کو تحریری صورت میں بنام "**فیضانِ بیاناتِ عطار**" المدینۃُ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سینٹر) کے شعبہ "**بیاناتِ امیرِ اہلِ سنّت**" کی طرف سے ترمیم و اضافے کیساتھ پیش کیا گیا۔ اَلحمدُ لِلّٰہِ الکریم! اُن بیانات میں سے اَب شعبہ "**ہفتہ وار رسالہ مطالعہ**" ایک بیان "گانوں کی تباہ کاریاں" کو رسالے کی صورت میں منظرِ عام پر لا رہا ہے۔

www.dawateislami.net

کے قریب جو قبرستان ہے اس کے مُردے اپنی اپنی قبروں سے نکل آئے ہیں اور ایک جگہ اکٹھے ہو رہے ہیں یہاں تک کہ تمام اہلِ قُبور ایک جگہ جمع ہوگئے ، اس کے بعد انہوں نے گریہ وزاری شروع کر دی اور رو رو کر اللہ پاک کی بارگاہ میں فریاد کرنے لگے : اے اللہ! فُلاں عورت جو صبح مر گئی ہے وہ ہمارے قبرستان میں دفن نہ ہو! اے اللہ! ہمیں اس بے عمل عورت کی نحوست سے بچالے! خواب دیکھنے والے صاحب کہتے ہیں کہ میں نے اُن کی گریہ وزاری سُن کر ایک مُردے سے پوچھا: تم یہ دُعا کیوں کر رہے ہو؟ وہ کہنے لگا: جو عورت آج فوت ہوئی ہے وہ جہنّمی ہے لہٰذا اگر وہ ہمارے قبرستان میں دفن کر دی گئی تو ہمیں اس کا عذاب دیکھنے کی وجہ سے اَذِیَّت ہوگی اس لیے ہم آہ وزاری کر رہے ہیں اور اللہ پاک سے گڑگڑا کر دُعائیں مانگ رہے ہیں کہ وہ عورت ہمارے قبرستان میں دفن نہ ہو۔ خواب دیکھنے والے صاحب کہتے ہیں کہ یہ سُنتے ہی میری آنکھ کھل گئی اور مجھے تجسُّس ہوا کہ دیکھتا ہوں کیا ہوتا ہے؟ چنانچہ میں قبرستان کی طرف جانکلا اور وہاں دیکھا کہ گورکَن ایک قبر کھود چکے ہیں۔ میں نے ان سے پوچھا: تم نے یہ قبر کس کے لیے بنائی ہے؟ وہ کہنے لگے: ایک مالدار کی بیوی فوت ہوگئی ہے اس کے لیے ہم نے یہ قبر بنائی ہے۔ میں نے گورکنوں کو رات والا خواب سُنایا تو انہوں نے قبر کو بند کر دیا۔ ابھی تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ کچھ لوگ آئے اور گورکنوں سے پوچھنے لگے: کیا قبر تیار ہوگئی ہے؟ گورکنوں نے جواب دیا: یہاں قبر نہیں بنے گی۔ گورکنوں کا جواب سُن کر وہ لوگ دوسرے ڈیرے پر چلے گئے تو چونکہ وہاں بھی خواب والی بات پہنچ چکی تھی اس لیے دوسرے ڈیرے کے گورکنوں نے بھی قبر کھودنے سے اِنکار کر دیا۔ اب وہ لوگ کسی اور قبرستان میں چلے گئے اور انہوں نے وہاں قبر بنوائی۔

دوسرے قبرستان میں قبر کُھدنے کے بعد جنازے کی آمد کا انتظار کیا جانے لگا، اتنے میں شور اُٹھا کہ جنازہ آرہا ہے چنانچہ میں بھی اس خاتون کا جنازہ اُٹھانے والوں کے ساتھ جاملا، جنازے کے ساتھ عوام کا بہت رَش تھا، میں نے جنازے کے پیچھے ایک خوبصورت نوجوان کو دیکھا تو لوگوں سے اس کے بارے میں پوچھا کہ یہ کون ہے؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ اس میت یعنی مرحومہ کا بیٹا ہے۔ اس نوجوان کا باپ بھی اس کے ساتھ تھا اور لوگ ان دونوں باپ بیٹے سے تعزِیَّت کر رہے تھے۔ خواب دیکھنے والے صاحب کہتے ہیں کہ جب اس خاتون کو دفن کر دیا گیا تو میں ان دونوں باپ بیٹے کے قریب گیا اور ان سے کہا: میں نے رات کو ایک خواب دیکھا ہے اگر اِجازت ہو تو بیان کروں؟ اس خاتون کے شوہر نے جواب دیا: مجھے خواب سُننے کی کوئی ضرورت نہیں اور یوں اس نے مجھے ٹال دیا لیکن اس کے نوجوان بیٹے نے کہا: آپ مجھے خواب سُنائیے۔ میں اس نوجوان کو لوگوں سے الگ ایک جانب لے گیا اور اُسے اپنا خواب بیان کیا۔ پھر میں نے اس نوجوان سے کہا: دیکھو! قبر والوں نے اللہ پاک سے گِڑ گِڑا کر دعائیں کی ہیں کہ تمہاری ماں ان کے قبرستان میں دفن نہ ہو لہٰذا مجھے اپنی والدہ کے اعمال کے بارے میں بتاؤ۔ وہ کہنے لگا: میری ماں شراب پیتی تھی، گانے باجے سنتی تھی اور دیگر عورتوں پر بہتان لگایا کرتی تھی۔ میں اپنی والدہ کے بارے میں یہی کچھ جانتا ہوں اگر آپ مزید پوچھنا چاہتے ہیں تو ہمارے گھر میں ایک بوڑھی خادِمہ ہے جس کی عمر 99 سال ہے وہ میری ماں کی دایہ اور خدمت گُزار تھی، آپ میرے ساتھ چل کر ان سے پوچھ لیجئے شاید اسے میری ماں کے مزید اعمال معلوم ہوں۔ خواب دیکھنے والے صاحب کہتے ہیں کہ میں اس نوجوان کے ساتھ اس کے گھر پہنچا اور میں نے اس بڑھیا کو اپنا خواب سُنا کر اور اس

مرحومہ کے بیٹے سے ملنے والی معلومات بتا کر پوچھا: آپ مزید کیا معلومات دے سکتی ہیں؟ بڑھیا نے رو کر مجھ سے کہا: اللہ پاک مرحومہ کی مغفرت فرمائے وہ بے چاری بہت زیادہ گناہ گار تھی اور پھر اس بڑھیا نے مجھے مرنے والی خاتون کے مزید گناہ بیان کیے۔(ذم الھویٰ، ص309)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یہ رِقّت انگیز واقعہ ہمارے لیے اپنے اندر بہت کچھ عبرت کا سامان رکھتا ہے۔ ہمیں بھی اپنی موت کی طرف توجّہ رکھنی چاہیے اور اپنے گناہوں کا اِحتِساب کرنا چاہیے۔ دیکھیے! اس عورت کے تین گناہ بیان کیے گئے کہ وہ شراب پیتی تھی، گانے باجے سنتی تھی اور بُہتان تراشی کرتی تھی۔ بدقسمتی سے مسلمانوں میں شراب عام ہوتی چلی جارہی ہے، مرد و عورت شراب پینے لگے ہیں، بالخُصُوص اُونچی سوسائٹی سے تعلق رکھنے والوں میں مَعاذَ اللہ شراب نوشی اور گانے باجے جیسی برائیاں بڑھتی جارہی ہیں۔ یاد رکھیے! شراب اُمُّ الْخَبَائِث یعنی برائیوں کی ماں ہے۔(صحیح ابن حبان،7/367، حدیث:5324 ملخصاً) کیونکہ اس کے ذریعے انسان بہت سے گناہوں میں مُبتلا ہو جاتا ہے۔ نیز اس واقعے سے یہ بھی پتا چلا کہ جب قبرستان کے عام مُردوں کو یہ غیبی خبر پتا چل گئی کہ کوئی عورت مرگئی ہے، اس کی لاش دفن کرنے کے لیے لائی جانے والی ہے اور اُسے عذاب بھی دیا جائے گا تو پھر اولیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم، انبیائے کرام علیہمُ السّلام اور بالخُصُوص دو عالَم کے مالک و مُختار، نبیوں کے سردار صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم اللہ پاک کی عطا سے کیوں نہ غیبوں پر خبردار ہوں! جب میرے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے معراج کی رات سر کی آنکھوں سے، جاگتے ہوئے اللہ پاک کا دیدار کیا جو غیبُ الغیب ہے تو پھر دیگر غیب کی چیزیں آپ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم سے کیونکر چُھپی رہ سکتی ہیں۔ عاشقوں کے امام، میرے آقا امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی نعت بیان کرتے ہوئے بارگاہِ رسالت میں عرض

کرتے ہیں:

اور کوئی غیب کیا تم سے نِہاں ہو بھلا　　　جب نہ خُدا ہی چُھپا تم پہ کروڑوں دُرود

(حدائقِ بخشش، ص264)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اس عورت کا ایک جُرم یہ تھا کہ وہ گانے باجے سنتی تھی۔ آج کل گانے باجے اس قدر عام ہو گئے ہیں کہ گویا ہر گھر میوزک سینٹر بن چکا ہے، کون سا گھر ایسا ہے کہ جس کے دَر و دِیوار گانے باجوں سے نہ گونجتے ہوں۔ اب تو انٹرنیٹ بھی مسلمانوں کے گھروں میں داخل ہو گیا ہے جس کے ذریعے دُنیا بھر کی بُری فلمیں دیکھی جا سکتی ہیں اور حالت یہ ہے کہ اگر بیٹا انٹرنیٹ کے ذریعے گندی فلمیں دیکھ رہا ہو تو ماں باپ کو پتا تک نہیں چلتا، یوں انٹرنیٹ بہت زیادہ تباہ کُن ہے۔ اگرچہ انٹرنیٹ کے مُثبَت (یعنی اچھے) پہلو بھی ہیں مثلاً مُبلّغینِ دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے بیانات انٹرنیٹ ہی کے ذریعے دُنیا کے کئی ممالک میں سُنے اور دیکھے جاتے ہیں لیکن لوگوں کی غالب اکثریت انٹرنیٹ کے ذریعے گُناہ کماتی ہے۔

اَلحمدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی انٹرنیٹ کے مُثبَت پہلو سے فوائد حاصل کر رہی ہے۔

گانے باجوں کی تباہ کاریاں

گانے باجوں کی تباہ کاریاں بہت زیادہ ہیں اور قرآن و حدیث میں ان کی مَذمّت بیان فرمائی گئی ہے، چنانچہ پارہ 21 سُورۂ لُقمٰن کی آیت نمبر 6 میں اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے:

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْتَرِیْ لَهْوَ الْحَدِیْثِ لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ ﳓ وَّ

ترجمۂ کنز الایمان: اور کچھ لوگ کھیل کی بات خریدتے ہیں کہ اللہ کی راہ سے بہکا

یَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ۝۶

دیں بے سمجھے اور اُسے ہنسی بنا لیں اُن کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

اس آیتِ مُبارکہ کے تحت تفسیرِ صراطُ الجنان میں ہے: یہ آیت نَضْر بن حارِث بن کَلْدَہ کے بارے میں نازل ہوئی جو کہ تجارت کے سلسلے میں دوسرے ملکوں کا سفر کیا کرتا تھا۔ اس نے عجمی لوگوں کی قصے کہانیوں پر مشتمل کتابیں خریدی ہوئی تھیں اور وہ کہانیاں قریش کو سُنا کر کہا کرتا تھا کہ محمد (صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم) تمہیں عاد اور ثمود کے واقعات سُناتے ہیں اور میں تمہیں رُستم، اَسفندیار اور اِیران کے شہنشاہوں کی کہانیاں سُناتا ہوں۔ کچھ لوگ اُن کہانیوں میں مشغول ہوگئے اور قرآنِ پاک سُننے سے رہ گئے تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور اِرشاد فرمایا گیا: کچھ لوگ کھیل کی باتیں خریدتے ہیں تاکہ جہالت کی بنا پر لوگوں کو اِسلام میں داخل ہونے اور قرآنِ کریم سُننے سے روکیں اور اللہ پاک کی آیات کا مذاق اُڑائیں، ایسے لوگوں کے لیے ذِلّت کا عذاب ہے۔ لَہو یعنی کھیل، ہر اس باطِل کو کہتے ہیں جو آدمی کو نیکی سے اور کام کی باتوں سے غفلت میں ڈالے۔ اس میں بے مقصد و بے اصل اور جھوٹے قصّے، کہانیاں اور افسانے، جادو، ناجائز لطیفے اور گانا بجانا وغیرہ سب داخل ہے۔ اِس قسم کے آلاتِ لَہو ولَعِب (یعنی وہ سامان جن سے یہ کام کئے جاسکتے ہوں اُن) کو بیچنا بھی منع ہے اور خریدنا بھی ناجائز کیونکہ یہ آیت ان خریداروں کی برائی بیان کرنے کے بارے میں ہی اُتری ہے۔ اسی طرح ناجائز ناول، گندے رسالے، سینما کے ٹکٹ، تماشے وغیرہ کے اَسباب سب کی خرید و فروخت منع ہے کہ یہ تمام "لَهْوَ الْحَدِیْثِ" یا ان کے ذَرائع ہیں۔ اس آیت میں "لَهْوَ الْحَدِیْثِ" سے متعلق مُمتاز مُفَسِّرین کا ایک قول یہ ہے کہ اس سے مُراد گانا بجانا ہے اور اس آیت کو علمائے کرام نے گانے بجانے کے حرام ہونے کی دلیل کے طور پر بیان کیا ہے۔ (تفسیر صراط الجنان، 7/474 ملتقطاً)

مجھے آلاتِ موسیقی اور سازوں کو مٹانے کا حکم دیا گیا

سرکارِ مدینۂ منورہ، سردارِ مکۂ مکرمہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: اللہ پاک نے مجھے تمام جہانوں کے لیے رحمت اور ہدایت بنا کر بھیجا ہے، مجھے منہ اور ہاتھ سے بجائے جانے والے آلاتِ موسیقی اور سازوں کو مٹانے کا حکم دیا ہے اور ان بتوں کو مٹانے کا حکم فرمایا ہے جن کی زمانۂ جاہلیت میں پوجا کی جاتی تھی۔ میرے رَبّ نے اپنی عزت کی قسم یاد کر کے فرمایا: میرے بندوں میں سے جس نے شراب کا ایک گھونٹ پیا اس کو اس کے بدلے جہنّم کا کھولتا ہوا پانی پلاؤں گا، خواہ اسے عذاب ہو یا بخشا جائے اور جو شخص کسی بچّے کو شراب کا گھونٹ پلائے گا، اس پلانے والے کو بھی کھولتا ہوا پانی پلاؤں گا اور گانے والی عورتوں کی خرید و فروخت اور گانے کی تعلیم و تجارت اور ان کی قیمت حرام ہے۔

(مسند امام احمد، 8/286، حدیث: 22281)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے ہم جس پیارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی محبت کا دَم بھرتے ہیں ان کو ان کے پیارے اللہ پاک نے آلاتِ موسیقی یعنی ڈھول، طَبلے، سارنگیوں اور بانسریوں وغیرہ کو مٹانے کا حکم فرمایا ہے جبکہ آج کئی مسلمان مرد و عورت ان منحوس آلات کو حرزِ جان بنائے ہوئے ہیں۔ آہ! میرے پیارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میوزک کے آلات کو مٹانا چاہتے ہیں مگر ان کے نام لیواؤں نے گلی گلی میوزک سینٹر کھول رکھے ہیں، نہیں نہیں بلکہ آج تو مسلمانوں کے اکثر گھر میوزک سینٹر بنے ہوئے ہیں۔ نیز اس حدیثِ پاک میں شرابیوں کے لیے بھی درسِ عبرت ہے کہ انہیں جہنّم کا کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو اس قدر خطرناک ہو گا کہ جونہی پیالہ ان کے منہ کے قریب آئے گا اس کی تپش کے سبب منہ

Go To Index

کی کھال گَل کر پیالے میں گِر پڑے گی اور پھر جب یہ پانی پیٹ میں پہنچے گا تو تباہی مچا کر رکھ دے گا یہاں تک کہ آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے انہیں پیچھے کے راستے بہادے گا۔ (ترمذی،4/262،حدیث:2592 ملخصًا)

کرلے توبہ رب کی رحمت ہے بڑی قبر میں ورنہ سزا ہوگی کڑی

میری اُمّت کی ایک قوم کو بندر اور خنزیر بنادیا جائے گا!

رَسولوں کے سالار، نبیوں کے سردار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: آخری زمانے میں میری اُمّت کی ایک قوم کو مَسْخ کر کے بندر اور خنزیر بنادیا جائے گا، صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان نے عرض کی: یارَسُولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! خواہ وہ اس بات کی گواہی دیتے ہوں کہ آپ اللہ پاک کے رسول ہیں اور اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اِرشاد فرمایا: ہاں خواہ وہ نمازیں پڑھتے ہوں، روزے رکھتے ہوں، حج کرتے ہوں (یعنی چاہے وہ مسلمان ہی کیوں نہ ہوں تو اے نمازیں پڑھنے والو! تم بھی سُنو! اے روزے رکھنے والو! تم بھی سُنو! اے حاجیو! تم بھی سُنو! اگر مَعَاذَ اللہ گانے باجے سُنے تو کیا سزا ملے گی؟ چنانچہ بارگاہِ رسالت میں) عرض کی گئی: یارَسُولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! ان کا جرم کیا ہوگا؟ اِرشاد فرمایا: وہ عورتوں کا گانا سُنیں گے، باجے بجائیں گے اور شراب پئیں گے اسی لَہْو ولَعِب (یعنی کھیل کود) میں وقت گزاریں گے اور صبح بندر اور خنزیر بنادیئے جائیں گے۔ (عمدۃ القاری،14/593)

اسی طرح ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: میری اُمّت میں زمین میں دَھنسا دینے، پتھر برسنے اور صُورَتیں مَسْخ ہونے (یعنی صورتیں بگڑنے) کے واقعات ہوں گے۔ مسلمانوں میں سے ایک شخص نے عرض کی: یہ کب ہوگا؟ فرمایا: جب گانے والی عورتیں اور گانے کا سامان ظاہر ہوگا اور شراب پی جائے گی۔ (ترمذی،4/90،حدیث:2219)

گانا دِل میں مُنافقت پیدا کرتا ہے

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: اَلْغِنَاءُ یُنْبِتُ النِّفَاقَ فِی الْقَلْبِ کَمَا یُنْبِتُ الْمَاءُ الزَّرْعَ یعنی گانا دل میں ایسے مُنافقت پیدا کرتا ہے جیسے پانی کھیتی اُگاتا ہے۔(شعب الایمان، 4 / 279، حدیث:5100)

بروزِ قیامت کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ اُنڈیلا جائے گا

سرکارِ مدینۂ منورہ، سردارِ مکۂ مکرمہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: مَنْ قَعَدَ اِلٰی قَیْنَۃٍ یَسْتَمِعُ مِنْھَا صَبَّ اللہُ فِیْ اُذُنَیْہِ الْآنُکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ یعنی جو شخص گانا سُننے کے لئے کسی گانے والی کے پاس بیٹھا، اللہ پاک قیامت کے دن اس کے کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ(Lead) اُنڈیلے گا۔(ابن عساکر، 51 / 263)

گانا سُننا کیسا؟

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مَزامیر (یعنی موسیقی کے آلات) کے ساتھ گانا اور اُس کا سُننا دونوں حرام ہیں۔(فتاویٰ رضویہ، 8 / 107) اسی طرح گانا بجانا بلکہ گانے کی آواز رغبت سے سُننا دِلی نفاق اس طرح پیدا کرتا ہے جیسے پانی کا سَیل (بہاؤ) گھاس کو۔ (مراٰۃ المناجیح، 5 / 428)

گانے سننے کے نقصانات

﴿1﴾ گانے سُننا اللہ اور رَسول کو ناراض کرنے والا کام ہے۔﴿2﴾ گانے سننے سے رُوح کمزور ہوتی ہے۔﴿3﴾ گانے سننے سے دل سیاہ ہو جاتا ہے۔﴿4﴾ گانے سننا کامل مسلمان بننے میں رُکاوٹ ہے۔﴿5﴾ گانے سننے سے بُری شہوت اور بُرے خیالات دل میں پیدا ہوتے ہیں۔﴿6﴾ گانے سننے سے اِنسان کا ذِہن بہکتا اور وہ غلط راستوں پر چل پڑتا ہے۔

﴿7﴾ گانے سننے سے انسان عشقِ مجازی کا شِکار ہوتا اور بالآخر ناکارہ ہو جاتا ہے۔ ﴿8﴾ گانے سننے سے ڈپریشن میں اِضافہ ہوتا اور انسان نااُمید ہو جاتا ہے۔ ﴿9﴾ گانے سننے کی وجہ سے انسان کی طبیعت میں جذباتی اور ہیجانی کیفیّت پیدا ہوتی ہے جو کبھی کبھی خودکُشی بھی کروا دیتی ہے۔ ﴿10﴾ گانے سننے والے کے کان کے پردے بھی متأثّر ہوتے ہیں جبکہ قیامت کے دن اُس کے کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ بھی ڈالا جائے گا۔ ﴿11﴾ آج کل گانوں میں ایسے کُفریہ کلمات بھی ہوتے ہیں جن کو کہنے سے انسان دائرۂ اِسلام سے خارج ہو جاتا ہے اور یہ تو سب سے بڑا نقصان ہے۔

آہ! آج ہمارے معاشرے میں موسیقی رائج ہو چکی ہے

آہ! آج ہمارے معاشرے میں موسیقی رائج ہو چکی ہے اور ہر چیز میں موسیقی کی دُھنیں سُنی جا رہی ہیں، آپ بس، ویگن، ہوائی جہاز اور ائیر پورٹ وغیرہ جہاں بھی چلے جائیں تقریباً ہر جگہ موسیقی کی دُھن پائیں گے۔ حتّٰی کہ اگر آپ ریڈیو یا ٹیلی ویژن پر قرآنِ پاک کی تلاوت سُننا چاہیں تو تلاوت کا وقت شروع ہونے سے پہلے موسیقی کی دُھن بجائی جاتی ہے۔ یوں ہی موبائل فون میں بھی موسیقی کی ٹیون ہوتی ہے اور یہ اتنی عام ہو چکی ہے کہ بعض اوقات بظاہر مذہبی نظر آنے والے لوگ بھی اپنے موبائل فون میں میوزیکل ٹیون لگا لیتے ہیں۔ یاد رہے! جو سادہ گھنٹی بجتی ہے وہ موسیقی نہیں ہے۔

موسیقی سے بچنے کا طریقہ

ایسی صورتِ حال میں موسیقی سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ آدمی جہاں جہاں موسیقی کو پائے اُسے مٹاتا چلا جائے مثلاً اپنی گھڑی میں پائے تو گھڑی کی ٹیون تبدیل کر دے، اپنی گاڑی یا موبائل فون میں پائے تو اسے بدل دے، اگر بدلنا ممکن نہ ہو تو ٹیون ہی کو بند کر دے

تو اس طرح جہاں جہاں موسیقی سے بچنا ممکن ہو بچنے کی کوشش کرے۔ یاد رکھیے! موسیقی والے گانے سُننا گناہ ہے بلکہ کہیں سے اس کی آواز آرہی ہو تو وہاں سے ہَٹ جانا اور نہ سننے کی بھرپور کوشش کرنا ضروری ہے، چُنانچِہ حضرتِ علّامہ شامی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: لچکیے توڑے کے ساتھ ناچنا، مذاق اُڑانا، تالی بجانا، سِتار کے تار بجانا، بَربَط، سارنگی، رَباب، بانسری، قانون، جھانجھن، بِگل بجانا، مکروہِ تحریمی (یعنی قریب بہ حرام) ہے کیونکہ یہ سب کفّار کے شِعار ہیں، نیز بانسری اور دیگر سازوں کا سننا بھی حرام، اگر اچانک سُن لیا تو معذور ہے اور اس پر واجِب ہے کہ نہ سُننے کی پوری کوشش کرے۔ (ردالمحتار، 9/ 651)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جوں ہی موسیقی کی آواز آئے تو ممکنہ صورت میں فوراً کانوں میں اُنگلیاں داخِل کرکے وہاں سے دُور ہٹ جانا چاہئے۔ اگر اُنگلیاں تو کانوں میں ڈال دِیں مگر وَہیں کھڑے یا بیٹھے رہے یا معمولی سا پرے ہَٹ گئے تو موسیقی کی آواز سے بچ نہیں سکیں گے۔ اُنگلیاں کانوں میں ڈال کر نہ سہی مگر کسی طرح بھی موسیقی کی آواز سے بچنے کی بھرپور کوشش کرنا لازم ہے۔

آہ! آہ! آہ! اب تو سیاروں، طیّاروں، مکانوں، دُکانوں، ہوٹلوں، چوراہوں، گلیوں اور بازاروں میں جس طرف بھی جائیے موسیقی کی دُھنیں سُنائی دیتی ہیں۔ جس ہوٹل میں گانے اور فلمیں ڈرامے چل رہے ہوں اس میں کھانا کھانے، چائے پینے وغیرہ سے بچنا چاہیے۔ بعض جگہوں پر بندہ موسیقی سے نہیں بچ سکتا مثلاً جو ہوائی جہاز میں جارہا ہے وہ نہیں بچ پائے گا کیونکہ وہاں میوزک بند کروانا اس کے بس کا روگ نہیں ہے، اسی طرح بعض اوقات روکنے کے باوجود بس ڈرائیور نہیں مانتا اور وہ گانے باجے چلاتا ہے۔

سمجھاؤ کہ سمجھانا مسلمانوں کو فائدہ دیتا ہے

یاد رکھیے! بس ڈرائیورز سمجھائے جانے پر گانے باجے بند کر دیتے ہیں لہٰذا ڈرائیورز کو پیار و محبت سے سمجھائیے ، گانے باجوں کی جگہ سنّتوں بھرے بیانات چلانے کی ترغیب دلائیے اور ان کا اس طرح ذہن بنائیے کہ اگر آپ گانے باجوں کی جگہ سنّتوں بھرا بیان چلادیں گے تو اِن شاءَ اللہ گاڑی میں موجود جتنے مسلمان سُنیں گے اس کا ثواب آپ کو بھی مِلے گا تو یوں سمجھانے سے اِن شاءَ اللہ فائدہ ہو گا۔ دیکھیے! ہمیں قرآنِ پاک میں بھی سمجھانے کا حکم دیا گیا ہے چنانچہ پارہ 27 سورۂ ذٰرِیٰت کی آیت نمبر 55 میں اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے: ﴿ وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ(۵۵) ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: ”اور سمجھاؤ کہ سمجھانا مسلمانوں کو فائدہ دیتا ہے۔“ اسی طرح جس کی گھر میں بات مانی جاتی ہو وہ اپنے گھر والوں کا یہ ذہن بنائے کہ دیکھو! گانے باجے سُننے سے عارضی طور پر کچھ سُرور حاصل ہوتا ہے لیکن چونکہ اس میں گناہ ہے اس لیے میں اس سُرور سے پناہ مانگتا ہوں کہ کہیں یہ عارضی سُرور مجھے اور آپ سب کو جہنم کی گہرائیوں میں نہ جھونک دے لہٰذا گانے باجے ختم کرنے میں ہی عافیت ہے۔ اگر کوئی خود نہیں سمجھا سکتا تو اپنے موبائل فون کے ذریعے دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے دو سنّتوں بھرے بیانات ” گانے باجے کی ہولناکیاں “ اور ” T.V کی تباہ کاریاں“ ڈاؤن لوڈ کر کے اپنے گھر والوں کو سُنا دے یا www.ilyasqadri.com کے ذریعے شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سُنَّت دامت برکاتہم العالیہ کے مدنی مذاکرے دِکھادے اور اگر یہ ممکن نہیں تو پھر انہی دو بیانات کو رِسالے کی صورت میں دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ سے حاصل کر کے گھر کے اَفراد کو پڑھ کر سُنادے اِن شاءَ اللہ گھر میں دینی ماحول بنے گا اور گھر والے گانے باجوں کی تباہ کاریوں سے بچیں گے۔

یاد رکھئے! فلمیں ڈِرامے دیکھنا اور گانے باجے سُننا حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے، افسوس! اب تو فلمی گیت لکھنے اور گانے والے اِتنے بے لگام ہو گئے ہیں کہ انہوں نے رَبِّ کائنات پر بھی اِعتراضات شروع کر دیئے ہیں۔ اپنی دکانوں اور ہوٹلوں میں گانے بجانے والوں، بسوں اور کاروں میں فلمی گیت چلانے والوں، شادیوں میں ریکارڈنگ چلا کر بستروں پر سِسکتے پڑوسی مریضوں اور نیک ہمسایوں کی آہیں لینے والوں اور بے سوچے سمجھے گانے گنگنانے والوں کے لئے لمحۂ فکریہ ہے۔ ذرا سوچئے تو سہی فلمی گانوں میں شیطان نے کیا کیا زہر گھول ڈالا ہے! اور لوگوں کو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جہنّمی اور ناری بنانے کیلئے کس قَدر عَیّاری و مَکّاری کے ساتھ ساز و آواز کے جادو کا جال بچھا ڈالا ہے۔

(گانے باجے کے 35 کفریہ اشعار، ص 11-12)

ایمان برباد ہو گیا

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! قطعی کُفر پر مَبنی ایک بھی شعر جس نے دلچسپی کے ساتھ پڑھا، سُنایا گایا وہ کفر میں جا پڑا اور اِسلام سے خارج ہو کر کافر و مُرتَد ہو گیا، اس کے تمام نیک اعمال اَکارَت ہو گئے یعنی پچھلی ساری نمازیں، روزے، حج وغیرہ تمام نیکیاں ضائع ہو گئیں۔ شادی شُدہ تھا تو نکاح بھی ٹوٹ گیا اگر کسی کا مُرید تھا تو بیعت بھی ختم ہو گئی۔ اس پر فرض ہے کہ اس شِعر میں جو کفر ہے اُس سے فوراً توبہ کرے اور کلمہ پڑھ کر نئے سِرے سے مسلمان ہو۔ مُرید ہونا چاہے تو اب نئے سِرے سے کسی بھی جامع شرائط پیر کا مُرید ہو اگر سابِقہ بیوی کو رکھنا چاہے تو دوبارہ نئے مَہر کے ساتھ اُس سے نکاح کرے۔ جس کو یہ شک ہو کہ میں نے اس طرح کا شعر دلچسپی کے ساتھ گایا، سُنایا پڑھا ہو گا یا مجھے فلمی گانے سُننے اور گنگنانے کی عادت ہے تو ایسا شخص بھی اِحتیاطاً توبہ کر کے نئے سِرے سے مسلمان

ہو جائے، نیز تجدیدِ بیعت اور تجدیدِ نکاح کر لے کہ اسی میں دونوں جہاں کی بھلائی ہے۔
(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص524)
(کفریہ گانے باجے اور ان سے توبہ کی معلومات حاصل کرنے کے لیے شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلِ سُنَّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے رسالہ "گانے باجے کے 35 کفریہ اشعار" کا مطالعہ کریں۔)

ایماں پہ ربِّ رحمت، دے دے تُو اِستقامت　　دیتا ہوں واسِطہ میں تجھ کو تیرے نبی کا
(وسائلِ بخشش، ص178)

نہ جانے ہمارا خاتِمہ کیسا ہو!

ایک طویل حدیثِ پاک میں سرکارِ مدینۂ منورہ، سردارِ مکّۂ مکرمہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم نے یہ بھی اِرشاد فرمایا: اَولادِ آدم مختلف طَبَقات پر پیدا کی گئی ان میں سے بعض مومن پیدا ہوئے حالتِ ایمان پر زندہ رہے اور مومن ہی مریں گے، بعض کافر پیدا ہوئے حالتِ کُفر پر زندہ رہے اور کافِر ہی مریں گے جبکہ بعض مومِن پیدا ہوئے مومِنانہ زندگی گزاری اور حالتِ کفر پر رخصت ہوئے بعض کافِر پیدا ہوئے، کافِر زندہ رہے اور مومِن ہو کر مریں گے۔
(ترمذی، 4/ 81، حدیث:2198)

قابلِ رشک وُہی ہے جو قَبر کے اندر مومِن ہے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دنیا میں جیتے جی مومِن ہونا یقیناً! باعثِ سعادت ہے مگر یہ سعادت حقیقت میں اُسی صورت میں سعادت ہے کہ دنیا سے رخصت ہوتے وَقت بھی ایمان سلامت رہے۔ خدا کی قسم! قابلِ رشک وُہی ہے جو قبر کے اندر بھی مومِن ہے۔ جی ہاں! جو دُنیا سے ایمان سلامت لے جانے میں کامیاب ہوا وُہی حقیقی معنوں میں کامیاب اور جو جنّت کو پالے وُہی بامُراد ہے، چنانچہ پارہ 4 سورۂ اٰلِ عمران کی آیت نمبر 185 میں اللہ پاک

اِرشاد فرماتا ہے:

فَمَنۡ زُحۡزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدۡخِلَ الۡجَنَّةَ فَقَدۡ فَازَ ؕ وَمَا الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ ﴿۱۸۵﴾

ترجمۂ کنزالایمان: جو آگ سے بچا کر جنّت میں داخِل کیا گیا وہ مُراد کو پہنچا اور دنیا کی زندگی تو یہی دھوکے کا مال ہے۔

میرا نازک بدن جہنّم سے
از طُفیلِ رضا بچا یارب
کر دے جنّت میں تُو جوار ان کا
اپنے عطّار کو عطا یارب

(وسائلِ بخشش، ص80، 81)

اسلامی بھائیوں کو چاہیے کہ وہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں کے مسافر بنیں اور ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں پابندی سے شرکت کریں۔ اسی طرح اسلامی بہنیں خود بھی اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کریں اور اپنے گھر کی دیگر اسلامی بہنوں مثلاً وَالِدہ صاحبہ اور بھابھی وغیرہ کو بھی شرکت کی ترغیب دلائیں اِن شاءَاللہ گانے باجوں کے ساتھ ساتھ دیگر گناہوں سے بچنے کا ذہن بنے گا اور خوب برکتیں حاصل ہوں گی۔

گانے سننے کی عادت ہو تو کیسے ختم کی جائے؟

﴿1﴾ تمام سوشل سائٹس یعنی فیس بک، وٹس ایپ، یوٹیوب یا ٹوئیٹر کے اکاؤنٹس اور میموری کارڈز(Memory Cards)، کمپیوٹر سسٹم وغیرہ سے Songs(یعنی گانوں) اور میوزک(Music)کا ڈیٹا Delete(یعنی ختم) کر دیجئے۔ ﴿2﴾ گانوں کے بجائے تلاوت، نعت اور سنّتوں بھرے بیانات سننے کی ترکیب بنایئے، اِس میں دین و دنیا دونوں کا فائدہ ہے۔ ﴿3﴾ جتنا ہو سکے اللہ پاک کا ذِکر کیجئے، اجتماعاتِ ذِکر و نعت میں شرکت کیجئے، دِل کا

Go To Index

مَیل دُور ہو گا اور رُوحانیت نصیب ہو گی۔﴿4﴾روزانہ کم از کم 313 مرتبہ دُرود پڑھنے کا معمول بنالیجئے، گناہ سے بچنے کی طاقت نصیب ہو گی۔﴿5﴾گانے سننے کا شوق رکھنے والے یار دوستوں کی سنگت سے فوراً دُور ہو جایئے اور ذِکر و نعت کا شوق رکھنے والے عاشقانِ رسول کی صحبت اختیار کیجئے۔﴿6﴾یہ ذِہن بنایئے کہ آج اگر کان میں معمولی دَرد بھی ہو جائے تو جینا حرام ہو جاتا ہے تو خُدانخواستہ اگر گانے سننے کی وجہ سے کل بروزِ قیامت میرے کانوں میں سیسہ اُنڈیلا گیا تو میرا کیا بنے گا؟﴿7﴾گانے سُننے کے Physically (یعنی جسمانی) نقصانات بھی پیشِ نظر رکھئے کہ گانے سُننا درحقیقت اپنی صحّت سے دشمنی ہے۔﴿8﴾اپنے ایمان کی فکر کیجئے کہ کہیں گانے سُننے سے خدانخواستہ ایمان برباد ہو گیا تو دِین و دُنیا کی ذِلّت و رُسوائی ہمارا مقدّر بن جائے گی۔

www.dawateislami.net

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
1	گانے اور شراب کا وبال	1
2	گانے باجوں کی تباہ کاریاں	5
3	مجھے آلاتِ موسیقی اور سازوں کو مٹانے کا حکم دیا گیا	7
4	میری امت کی ایک قوم کو بندر اور خنزیر بنا دیا جائے گا!	8
5	گانا دِل میں منافقت پیدا کرتا ہے	9
6	بروزِ قیامت کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ اُنڈیلا جائے گا	9
7	گانا سُننا کیسا؟	9
8	گانے سننے کے نقصانات	9
9	آہ! آج ہمارے معاشرے میں موسیقی رائج ہو چکی ہے	10
10	موسیقی سے بچنے کا طریقہ	10
11	سمجھاؤ کہ سمجھانا مسلمانوں کو فائدہ دیتا ہے	12
12	اِیمان برباد ہو گیا	13
13	نہ جانے ہمارا خاتِمہ کیسا ہو!	14
14	قابلِ رشک وُہی ہے جو قبر کے اندر مومِن ہے	14
15	گانے سننے کی عادت ہو تو کیسے ختم کی جائے؟	15

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ

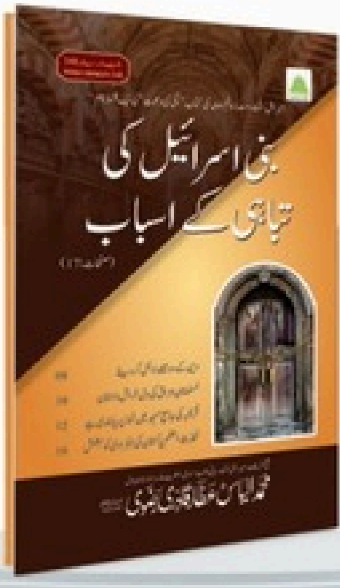

978-969-722-628-3
01082475

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net